حزب البحر

لسيدي الشيخ أبي الحسن الشاذلي الحسني رضي الله عنه

(ت ٦٥٦ هـ)

حزبُ البحر

وردِ بحر

از: امام ابو الحسن الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ

عربی متن: [Returning to Allah](#) | [Damas 2024](#)

[damas.nur.nu](#)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ * بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ *
يا عَلِيُّ يا عَظِيمُ * يا حَلِيمُ يا عَلِيمُ * أَنْتَ رَبِّي * وَعِلْمُكَ حَسْبِي *
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي * وَنِعْمَ الحَسْبُ حَسْبِي *
تَنْصُرُ مَنْ تَشاءُ وأَنْتَ العَزِيزُ الرَّحِيمُ *

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانِ مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع، جو نہایت مہربان، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ اے بلند مرتبہ! اے عظمت والے! اے بردبار! اے سب کچھ جاننے والے! تو ہی

میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لیے کافی ہے۔ پس کیا ہی اچھا ہے میرا رب، اور کیا ہی کافی ہے میرا رب۔ تو جسے چاہتا ہے فتح و نصرت عطا فرماتا ہے، اور تو غالب، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

نَسْأَلُكَ العِصْمَةَ فِي الحَرَكاتِ وَالسَّكَناتِ * وَالكَلِماتِ وَالإِراداتِ وَالخَطَراتِ * مِنَ الشُّكُوكِ وَالظُّنُونِ * وَالأَوْهامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ * عَنْ مُطالَعَةِ الغُيُوبِ * فَقَدِ ﴿ ٱبْتُلِىَ ٱلْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ ٱلْمُنَـٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ إِلَّا غُرُورًا ﴾ *

ہم تجھ سے حرکات، اور سکنات، اقوال، ارادوں اور خیالات میں تیری پناہ مانگتے ہیں؛ اور شکوک و شبہات، وہم و گمان، اور ان خیالات سے جو دلوں کو غیب کے مشاہدے سے پردے میں ڈال دیتے ہیں۔ ﴿ مسلمانوں کی جانچ ہوئی اور خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے اور جب کہنے لگے منافق اور جن کے دلوں میں روگ تھا ہمیں اللہ و رسول نے وعدہ نہ دیا تھا مگر فریب کا ﴾ [سورۃ احزاب، 33:12]

فَثَبِّتْنا وَانْصُرْنا * وَسَخِّرْ لَنا هٰذا البَحْرَ * كَما سَخَّرْتَ البَحْرَ لِمُوسَى * وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْراهِيمَ * وَسَخَّرْتَ الجِبالَ وَالحَدِيدَ لِداوُودَ * وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّياطِينَ وَالجِنَّ لِسُلَيمانَ * وَسَخِّرْ لَنا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الأَرْضِ وَالسَّماءِ * وَالمُلْكِ وَالمَلَكُوتِ * وَبَحْرَ الدُّنْيا وَبَحْرَ الآخِرَةِ * وَسَخِّرْ لَنا كُلَّ شَيْءٍ * يا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ *

پس ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما، اور اس سمندر کو ہمارے لیے مسخّر فرما، جس طرح تو نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر کو، ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کو، داوٗد علیہ السلام کے لیے پہاڑوں اور لوہے کو، اور سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا، شیاطین اور جنات کو مسخّر فرمایا۔ اور ہمارے لیے اپنے ہر اُس سمندر کو مسخّر فرما جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہے؛ زمین اور آسمان میں، مادی اور روحانی اس دنیا کی زندگی کے سمندر اور آخرت کے سمندر۔ اور ہمارے لیے ہر چیز کو مسخّر فرما، اے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے۔

﴿ كٓهيعٓصٓ ﴾ (٣) أُنْصُرْنا فَإِنَّكَ خَيْرُ النّاصِرِينَ * وَافْتَحْ لَنا فَإِنَّكَ خَيْرُ الفاتِحِينَ * وَاغْفِرْ لَنا فَإِنَّكَ خَيْرُالغافِرِينَ * وَارْحَمْنا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ * وَارْزُقْنا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ * وَاهْدِنا وَنَجِّنا مِنَ القَوْمِ الظَّالِمِينَ *

﴿كٓهيعٓصٓ﴾ [سورۂ مریم، 19:1] (۳ مرتبہ) ہمیں فتح و نصرت عطا فرما، بے شک تو سب سے بہترین مددگار ہے۔ ہمیں خوش بختی عطا فرما، بے شک تو سب سے بہتر خوش بختی عطا فرمانے والا ہے۔ ہمیں بخش دے، بے شک تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ ہم پر رحم فرما، بے شک تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ ہمیں رزق عطا فرما، بے شک تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔ ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَهَبْ لَنا رِيحًا طَيِّبَةً كَما هِيَ فِي عِلْمِكَ * وَانْشُرْها عَلَيْنا مِنْ خَزائِنِ رَحْمَتِكَ * وَاحْمِلْنا بِها حَمْلَ الكَرامَةِ * مَعَ السَّلامَةِ وَالعافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيا وَالآخِرَةِ * إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ *

اور ہمیں اپنی بارگاہ کے علم کے مطابق موافق ہوا عطا فرما، اور اسے اپنی رحمت کے خزانوں سے ہمارے لیے جاری فرما؛ اور ہمیں اس ہوا پر عزت و اکرام کے ساتھ، ہمارے دین، اس دنیا اور آخرت میں امن و عافیت کے ساتھ سوار کر۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنا أُمُورَنا * مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنا وَأَبْدانِنا * وَالسَّلامَةِ وَالعافِيَةِ فِي دُنْيانا وَدِينِنا * وَكُنْ لَنا صاحِبًا فِي سَفَرِنا * وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنا * وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدائِنا * وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكانَتِهِمْ فَلا يَسْتَطِيعُونَ المُضِيَّ وَلا المَجِيءَ إِلَيْنا *

اے اللہ! ہمارے تمام معاملات ہمارے لیے آسان فرما، اور ہمارے دلوں اور جسموں کو بھی آسانی عطا فرما، ہمارے دین اور ہماری دنیا میں سلامتی اور عافیت کے ساتھ۔ ہمارے سفروں میں ہمارا ساتھی بن، اور ہمارے اہل و عیال کی حفاظت فرما۔ اور ہمارے دشمنوں کے چہروں کو اندھا کر دے، اور انہیں وہیں بدل دے جہاں وہ کھڑے ہیں، تاکہ نہ وہ حرکت کر سکیں اور نہ ہم تک پہنچ سکیں۔

﴿ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴾

﴿ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا ❄ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے۔ ﴾ (سورۃ یس، 36:66-67)

﴿ يسٓ ۝ وَٱلْقُرْءَانِ ٱلْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنزِيلَ ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمْ فَهُمْ غَٰفِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَىٰٓ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِىَ إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴾

﴿ یٰس ❄ حکمت والے قرآن کی قسم، ❄ بیشک تم ❄ سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو ❄ عزت والے مہربان کا اتارا ہوا، ❄ تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں، ❄ بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہوچکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ❄ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کردیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے ❄ اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا ﴾ (سورۃ یس، 36:1-9)

شاهَتِ الوُجُوهُ (٣)

﴿ وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ لِلْحَىِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴾

ان کے چہرے بگاڑ دیے جائیں۔

﴿ اور سب منہ جھک جائیں گے اس زندہ قائم رکھنے والے کے حضور اور بیشک نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ لیا ﴾ (سورۃ طٰہٰ، 20:111)

﴿ طسٓ ﴾ * ﴿ حمٓ ۝ عٓسٓقٓ ﴾ *

﴿ مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴾ *

﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ *

حُمَّ الأَمْرُ وَجاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنا لا يُنْصَرُونَ *

﴿ طسٓ ﴾ (سورۂ نمل، 27:1) ﴿ حمٓ ۝ عٓسٓقٓ ﴾ (سورۂ شوریٰ، 42:1-2) ﴿ اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے (19) اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا۔ ﴾ (سورۂ رحمٰن، 55:19-20) ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ ﴿ حمٓ ﴾ (سورتیں، 40-46:1) فیصلہ ہو چکا ہے اور فتح و نصرت آچکی ہے۔ وہ ہمارے مقابلے میں ہرگز غالب نہیں آسکیں گے۔

﴿ حمٓ ۝ تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴾ *

﴿ حمٓ۔ یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا، علم والا، گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے۔ ﴾ (سورۂ غافر، 40:1-3)

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ ﴾ بابُنا * ﴿ تَبَارَكَ ﴾ حِيطانُنا *

﴿ يسٓ ﴾ سَقْفُنا * ﴿ كٓهيعٓصٓ ﴾ كِفايَتُنا * ﴿ حمٓ ۝ عٓسٓقٓ ﴾ حِمايَتُنا *

﴿ فَسَيَكْفِيكَهُمُ ٱللَّهُ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴾ (٣)

﴿ بِسۡمِ اللّٰهِ ﴾ (سورۂ فاتحہ، 1:1) ہمارا دروازہ ہے۔ ﴿ بَارَکَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْکُ ﴾ (سورۂ ملک، 67:1) ہماری دیوار ہے۔ ﴿ یٰسٓ ﴾ (سورۂ یٰس، 36:1) ہماری چھت ہے۔ ﴿ کٓهٰیٰعٓصٓ ﴾ (سورۂ مریم، 19:1) ہماری کفایت ہے۔ ﴿ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ﴾ (سورۂ شوریٰ، 1-2) ہماری حفاظت ہے۔ ﴿ تو اے محبوب ! عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمہیں کفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جانتا - ﴾ (سورۂ بقرہ، 2:137)

سِتْرُ العَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنا * وَعَيْنُ اللَّهِ ناظِرَةٌ إِلَيْنا * بِحَوْلِ اللَّهِ لا يُقْدَرُ عَلَيْنا * ﴿ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴾

ہم پر عرش کا پردہ ڈال دیا گیا ہے، اور اللہ کی نگاہ ہماری نگہبانی کر رہی ہے۔ اللہ کی قدرت کے سبب ہم مغلوب نہیں ہوں گے۔ ﴿ اور اللہ ان کے پیچھے سے انھیں گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ وہ کمال شرف والا قران ہے، لوح محفوظ میں۔ ﴾ (سورۂ بروج، 22-85:21)

﴿ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾ (۳)
﴿ إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴾ (۳)
﴿ حَسْبِيَ ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴾ (۳)

﴿ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان۔ ﴾ (سورۂ یوسف، 12:64) ﴿ بیشک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ ﴾ (سورۂ اعراف، 7:196) ﴿ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ ﴾ (سورۂ توبہ، 9:129)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّماءِ ٭
وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ (٣)

اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہی خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

أَعُوذُ بِكَلِماتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ ما خَلَقَ (٣)
وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ العَلِيِّ العَظِيمِ (٣)

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اللہ، جو بلند و بالا، عظمت والا ہے، اس کے سوا نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت۔

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ٭
وَالحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ العالَمِينَ ٭

اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ، ان کی آل اور ان کے صحابۂ کرام پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ ﴿اور سب خوبیاں اللہ کو سارے جہاں کا رب ہے۔﴾ (سورۂ صافات، 37:182)

◆

Damas Cultural Society 2026 ٭ الصحبة الثقافية « التين» لحفظ العلوم الدين

Edited by Damas Cultural Society
Last edit: 12th September 2026